ذریعہ اپنی پسندیدہ شخصیت کو وقت کے بلند پایہ ادیب، صاحب طرز انشاپرداز، معیاری تنقید نگار اور رہنما صحافی کی حیثیت سے پیش کرنے میں مکمل طور پر کامیاب رہے، یہ کتاب درحقیقت ان کے پی ایچ. ڈی کا مقالہ ہے جس پر مصنف کو گورکھپور یونیورسٹی کے شعبۂ اردو سے ۱۹۷۹ء میں ڈاکٹریٹ کی سند ملی، اور اس طرح نہ صرف انھوں نے اپنا بلکہ اپنی یونیورسٹی کا نام بھی روشن کیا۔

کتاب باطنی خوبیوں کے ساتھ ظاہری زیب وزینت سے بھی آراستہ ہے، معیاری کتابت وطباعت اور دیدہ زیب سرورق کا شایانِ شان اہتمام کیا گیا ہے، تصحیح پروف کی طرف بھی پوری توجہ ہوتی تو کتاب کی خوبی میں اور اضافہ ہوتا۔ مؤلف وناشر کی سیرچشمی بھی قابلِ صد تحسین ہے کہ انھوں نے ناچیز تبصرہ نگار کی درخواست پر تمام مندوبین "بزم سلیمان" منعقدہ دارالعلوم تاج المساجد بھوپال (۴ تا ۶ ستمبر ۱۹۸۵ء) کو فراخ دلی کے ساتھ ہدیہ کے طور پر پیش کر کے سید صاحبؒ سے والہانہ عقیدت ومحبت کا جیتا جاگتا علمی ثبوت دیا۔ (ڈاکٹر مسعود الرحمٰن خاں ندوی)

عربی نگارشاتِ عالیہ: انتخاب وترجمہ: شیخ نذیر حسین (مدیر اردو دائرۃ المعارف اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور)

ناشر: مرکز معارفِ اسلامی، لاہور ۱۸، پاکستان۔ سن طباعت: فروری ۱۹۸۵ء، صفحات ۴۴۴

شیخ نذیر حسین صاحب عربی زبان وادب کے بزرگ عالم، اردو کے معروف ادیب وانشا پرداز ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مستند مترجم بھی ہیں، زیرِ تبصرہ کتاب ان کے سابق ترجموں کی طرح کسی ایک کتاب کا اردو ترجمہ نہیں، بلکہ قدیم وجدید عربی ادب کے نمائندہ منتخب متنوع شہ پاروں کا حسین گلدستہ ہے جو اردو زبان کے گلدان میں ذوق وسلیقہ سے سجایا گیا ہے۔

قرآنی آیات، احادیث نبویؐ اور رسول اکرمؐ، خلفائے راشدین اور حکام اسلام کے معروف خطبات، وصایا واحکام اور عبرت آموز واقعات کے علاوہ ملی روایات، اسلامی تہذیبی اقدار اور عوامی زندگی کے ترجمان دینی، علمی، فکری، ادبی، تاریخی، اخلاقی اور اصلاحی اہمیت کے حامل سو سے زیادہ جواہر پاروں کو اردو زبان کے جامہ میں پیش کرنے کا مقصد مترجم کے الفاظ میں اردو دانوں کے دلوں میں "عربی زبان کی تحصیل کا شوق" پیدا کرنا ہے جو ان کے دینِ متین کی ترجمان ہے۔

گزشتہ چودہ صدیوں پر محیط علمی ادبی اسلامی تاریخ کے مشہور اہلِ قلم مؤلفین میں قدیم محدثین و مورخین، علماء وفقہاء، مشائخ وصوفیا، ادبا، وسیاحوں کے پہلو بہ پہلو عصر حاضر کے ممتاز مصلح ومفکر، عالم و ادیب مصنفین کی نگارشات کی بھرپور نمائندگی کے ساتھ ساتھ ان نثر نگاروں کے مختصر تعارف سے اس کتاب